

253

آیات نمبر 112 تا 119 میں قریش کے لئے مثال کی صورت میں ایک تنبیہ کہ اللہ کے رسول کی تکذیب کرنے والوں کو عذاب آ پکڑتا ہے۔ حرام و حلال کے احکامات۔ وضاحت کہ یہود پر بھی یہی چیزیں حرام کی گئی تھیں لیکن بعض چیزیں انہوں نے خود حرام قرار دے لیں اور انہیں غلط طور سے ابراہیم علیہ السلام کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَىٕنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ
مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا
يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ اللہ ایک بستی کے رہنے والوں کی مثال بیان فرماتا ہے کہ وہاں کے لوگ
امن واطمینان سے رہتے تھے، ان کو بڑی وسعت و فراغت کے ساتھ ہر طرف سے رزق
پہنچتا تھا، پھر اس بستی کے رہنے والوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی، تو اللہ نے ان کے
کئے ہوئے اعمال کی پاداش میں پہلے انہیں قحط سالی اور خوف کے عذاب میں مبتلا کر دیا وَ
لَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾
پھر ان بستی والوں کے پاس ان ہی میں سے ایک رسول آیا لیکن انہوں نے اس کی بھی
تکذیب کی تو ان کو عذاب نے اس حال میں آ پکڑا کہ یہ سب نافرمان اور اپنے آپ پر ظلم
کرنے والے تھے فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾ اللہ نے تمہیں جو حلال اور پاک رزق عطا کیا ہے اس ہی
میں سے کھاؤ اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو اگر تم واقعی اُسی کی بندگی کرنے والے ہو
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ
بِهٖ ۚ اس نے تم پر صرف مردہ جانور اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر ذبح

کرتے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو، حرام کیا ہے فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ پھر جو شخص بھوک کی وجہ سے انتہائی مجبوری کی حالت میں ہو،
بشرطیکہ نہ طالبِ لذت ہو اور نہ مجبوری کی حد سے تجاوز کرنے والا ہو، تو بیشک اللہ بڑا بخشنے
والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ
هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اور جن چیزوں کے بارے
میں تمہاری زبانیں جھوٹا دعویٰ کرتی ہیں ان کے بارے میں یہ نہ کہا کرو کہ یہ چیز حلال ہے
اور یہ چیز حرام ہے، اس طرح کہنے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تم اللہ پر جھوٹا بہتان لگادو گے اِنَّ
الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ؕ بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹا
بہتان باندھتے ہیں وہ کبھی فلاح نہیں پاتے مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾
ان چیزوں کا فائدہ چند روزہ ہے لیکن آخرت میں ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا وَعَلَى
الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! یہودیوں
پر جو چیزیں ہم نے حرام کی تھیں ان کا بیان ہم اس سے پہلے کر چکے ہیں وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ
لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی
اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ
تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ؑ جو
لوگ نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھیں پھر اس برائی کے بعد توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں
تو آپ کا رب، ہاں بلاشبہ آپ کا رب! اس توبہ کے بعد بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے
والا ہے رکوع [۱۵]